پریس ریلیز

عالمی یوم سماعت:جنرل ہسپتال میں میں آگاہی واک کا انعقاد ، طبی ماہرین کی شرکت

پرنسپل کا ایل جی ایچ میں بچوں کے پیدائشی بہرے پن کے علاج کیلئے کوہیلر امپلانٹ سرجری کا اعلان

سمعی مشکلات سے بچوں کی زندگی متاثر ہوتی ہیں ، بہتری لائی جا سکتی ہے : پروفیسر الفرید ظفر

صوتی آلودگی،گاڑیوں کے ہارن،لاؤڈ سپیکر،ہینڈ فری کا استعمال سماعت کو متاثر کرتا ہے:پروفیسر طاہر رشید

میڈیکل ترقی اور جدید آلات کی ایجاد نے بہرے پن کا علاج ڈھونڈھ نکالا ہے:پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور یکم مارچ:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ لاہور جنرل ہسپتال میں بچوں کے پیدائشی بہرے پن کے علاج کیلئے کوہیلر امپلانٹ (Cochlear Implant) سرجری بہت جلد شروع کی جائے گی تا کہ اس نعمت سے محروم بچوں کی قوت سماعت بحال کر کے ان کے معمولات زندگی بہتر بنا کر انہیں نارمل زندگی کے قابل بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ ایسے بچوں کی تعلیمی سرگرمیاں بھی بہت متاثر ہوتی ہیں لیکن اب ایل جی ایچ میں اس سہولت کی فراہمی سے بہت سے بچوں کا مستقبل محفوظ بنایا جا سکے گا۔اس امر کا اعلان پروفیسر الفرید ظفر نے عالمی یوم سماعت کے حوالے سے ایل جی ایچ میں منعقدہ آگاہی واک کی قیادت اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔واک میں پروفیسر آف ای این ٹی پروفیسر ڈاکٹر طاہر رشید،ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال،اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عامر ایوب،اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس،آڈیولوجسٹ ڈاکٹر ثمینہ فاروقی سمیت ڈاکٹرز،نرسز اور پیرا میڈیکس نے بڑی تعداد میں شرکت کی جنہوں نے عالمی دن کی مناسبت سے سماعت اور اپنے کانوں کی حفاظت سے متعلق کتبے اٹھا رکھے تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر طاہر رشید نے اپنی گفتگو میں کہا کہ صوتی آلودگی،گاڑیوں کے ہارن، مسلسل شور،اونچی آواز میں لاؤڈ سپیکر،میوزک آلات اور ہینڈ فری کا مسلسل استعمال بھی قوت سماعت کو متاثر کرتا ہے اور ایسے افراد بلند آواز سننے اور بولنے کے عادی ہو جاتے ہیں جو زیادہ سے زیادہ اس ماحول میں رہیں اور پھر انہیں کم فریکوئنسی پر ہونے والی بات چیت بھی سنائی نہیں دیتی۔طبی ماہرین کا کہنا تھا کہ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 43 کروڑ افراد جبکہ 3 کروڑ بچے قوت سماعت کے کسی نہ کسی خلل کا شکار ہیں جو انتہائی تشویشناک امر ہے۔انہوں نے کہا کہ کانوں کی صحت اور سماعت کا بھی اسی طرح خیال رکھنا ضروری ہے جس طرح ہم اپنی صحت کے دیگر معاملات میں محتاط رہتے ہیں۔ای این ٹی کے ڈاکٹرز نے مزید کہا کہ صنعتی انقلاب،بہت زیادہ ٹریفک، میوزک اور جدید سہولیات نے بہرے پن کے مسائل میں اضافہ کر دیا ہے لیکن میڈیکل کی جدید ترقی اور جدید آلات کی ایجاد نے بہرے پن کا علاج ڈھونڈھ نکالا ہے اور اب چھوٹے حجم کا آلہ لگانے سے انسان سننے کے قابل ہو جاتا ہے اور دوسروں کی طرح نارمل زندگی گزار سکتا ہے۔اس موقع پر انور سلطانہ،شائستہ الطاف،خالدہ تبسم،شگفتہ بتول،عقیلہ،صبیحہ مجید،کومل شکیلہ،حنا اسلم و دیگر موجود تھیں۔

☆☆☆☆

عالمی یوم سماعت پر پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر اور پروفیسر طاہر رشید کی قیادت میں آگاہی واک ڈاکٹرز، نرسز شریک ہیں